اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

یادداشتیں

الاسلام

اسلام کیا ہے؟

1.كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ .... قَالَ:مَا الاِسْلَامُ؟قَالَ: "الاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ ، وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا ۔۔۔اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے پھر یہ جواب دیا کہ اسلام یہ ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اوراس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو۔اور زکوۃ فرض ادا کرو۔اور رمضان کے روزے رکھو۔ (بخاری:50)

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔

2.اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

''یقیناً دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ (آل عمران:19)

ایمان اور اسلام

3.قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ط قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ .

''دیہاتیوں نے کہا:''ہم ایمان لائے۔'' کہہ دو:''تم ایمان نہیں لائے بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہوگئے۔اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا'' اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کروتو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا ،رحم کرنے والا ہے۔'' (الحجرات:14)

اسلام کیوں ضروری ہے؟

اللہ نے اسلام ہی کو بطور دین پسند کیا ہے۔

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے۔اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کیا ہے''۔ (المائدہ:3)

ربّ العالمین نے اسلام لانے کا حکم دیا ہے۔

4.قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنۡفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤی اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدٰٮنَا اللّٰہُ کَالَّذِی اسۡتَہۡوَتۡہُ الشَّیٰطِیۡنُ فِی الۡاَرۡضِ حَیۡرَانَ ۪ لَہٗۤ اَصۡحٰبٌ یَّدۡعُوۡنَہٗۤ اِلَی الۡہُدَی ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ ہُدَی اللّٰہِ ہُوَ الۡہُدٰی ؕ وَاُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ(71)

''کہہ دو کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو ہدایت دے دی ہے اس کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں۔اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو۔اُس کے ساتھی اُسے سیدھے راستے کی طرف پکار رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ۔کہہ دو کہ یقیناً راہ نمائی تو صرف اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی ہے۔اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو ربّ کائنات کے حوالے کر دیں (اسلام لے آئیں)''۔ (الانعام:71)

5. وَاَنِیۡبُوۡۤا اِلٰی رَبِّکُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَہٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ(54)

''اور پلٹ آؤ اپنے ربّ کی طرف اور اُس کے مطیع بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے۔پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی''۔(54) (سورہ الزمر: 54۔53)

رسول اللہ ﷺ اسلام پر بیعت لیتے تھے۔

یادداشتیں

6.عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ السُّلَمِيِّ ﷛ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِأَخِي بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جِئْتُكَ بِأَخِي لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ ، قَالَ: "ذَهَبَ أَهْلُ الْهِجْرَةِ بِمَا فِيهَا". فَقُلْتُ: عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ ؟ قَالَ: "أُبَايِعُهُ عَلَى الاِسْلَامِ وَالاِيْمَانِ وَالْجِهَادِ".

''مجاشع بن مسعود ﷛ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنے بھائی کو لے کر حاضر ہوا اور عرض کی کہ یارسول اللہ! میں اسے اس لیے لے کر حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ ہجرت پر اس سے بیعت لے لیں۔حضور ﷺ نے فرمایا ہجرت کرنے والے اس کی فضیلت وثواب کو حاصل کر چکے (یعنی اب ہجرت کرنے کا زمانہ تو گزر چکا) میں نے عرض کیا، پھر آپ اس سے کس چیز پر بیعت لیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا اسلام، ایمان اور جہاد پر'' (بخاری: 4305)

اسلام کا اقرار ضروری ہے۔

7.قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (14) قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)

''کہہ دو کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں؟ جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ اور جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا۔ کہہ دو کہ یقیناً مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ بنو۔(14) کہہ دو کہ اگر میں نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔(15) اس دن جس شخص کو اس سے دور رکھا گیا تو یقیناً اُسی پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا۔اور یہ واضح کامیابی ہے۔'' (الانعام: 16_14)

سب سے اچھی بات اسلام کا اقرار ہے۔

یاداشتیں

8.وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ(33)

''اوراُس شخص سے اچھی بات اورکس کی ہوگی؟ جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی اور نیک عمل کیااورکہاکہ یقیناً میں فرمانبرداروں (اسلام لانے والوں) میں سے ہوں۔''

(فصلت:33)

نوح علیہ السلام کومسلمانوں میں سے ہونے کاحکم دیاگیا۔

10.وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِہٖ یٰقَوْمِ اِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْکِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَآءَ کُمْ ثُمَّ لَا یَکُنْ اَمْرُکُمْ عَلَیْکُمْ غُمَّۃً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَیَّ وَلَا تُنْظِرُوْنَ (71) فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا سَاَلْتُکُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ(72)

''اوران کونوح کاحال پڑھ کرسناؤ۔جب اُس نے اپنی قوم سے کہاکہ اے میری قوم!اگرمیرارہنااوراللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ میرانصیحت کرناتمہیں ناگوار ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ پربھروسہ کرلیا۔پھرتم اپنے شریکوں کوساتھ لے لواورمتفقہ فیصلہ کرلو۔پھرتمہارامعاملہ تم پرپوشیدہ نہ رہے۔پھرمیرے ساتھ جوچاہوکرگزرواور مجھے مہلت نہ دو۔(71) پھراگرتم نے منہ موڑاتومیں نے تم سے کوئی اجرنہیں مانگا۔میرااجرتواللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔اور مجھے حکم دیاگیاہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوجاؤں۔''

(یونس: 71,72)

مجھے مسلمان ہونے کاحکم دیاگیاہے۔

11.قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ(11) ۙ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ(12)

''کہہ دوکہ یقیناً مجھے حکم دیاگیاہے کہ میں دین کواللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرکے اُس کی

یادداشتیں

عبادت کروں۔(11)اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہو جاؤں۔''

(الزمر: 12_11)

مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔

گواہ ہو جاؤ کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

12. قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ(64)

''آپ کہہ دیں کہ اے اہلِ کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا ربّ نہ بنائے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیں کہ تم گواہ ہو جاؤ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔'' (آل عمران:64)

کیا تم اسلام لانے والے ہو؟

13. اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(13) فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ(14)

''کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کتاب کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دو کہ پھر اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں تم بھی لے آؤ اور بُلا لو اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو بُلانے کی استطاعت رکھتے ہو اگر تم سچے ہو۔(13) پھر اگر وہ تمہیں جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر کیا تم اطاعت کرنے والے ہو؟''

(ھود: 14_13)

کس کا سینہ اسلام کے لیے کھلتا ہے؟

14. فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ج وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

یاداشتیں

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ط كَذٰلِكَ يَجْعَلُ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ط كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (125) وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (126)

"پھر جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو تنگ، بھنچا ہوا بنا دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ گندگی ڈال دیتا ہے اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ (125) اور یہ تیرے ربّ کا سیدھا راستہ ہے۔ یقیناً ہم نے تفصیل سے اپنی آیات اُن لوگوں کے لیے بیان کر دی ہیں جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔"

(الانعام: 126_125)

کیسا اسلام چاہیے؟

موت تک اسلام چاہیے۔

22. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (102) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (103) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (104) وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (105)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہو۔ (102) اور تم سب مل

یاداشتیں

کراللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لواور گروہ بندی نہ کرو۔اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد کرو کہ جب تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے۔پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت ڈال دی۔پھر تم اس کے انعام سے بھائی بھائی بن گئے۔اور تم آگ کے بھرے ہوئے گڑھے کے کنارے پر تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس سے بچالیا۔اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تمہارے لیے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔(103)اور تم میں سے ضرور ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔(104) اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں تقسیم ہو گئے۔اور اپنے پاس روشن نشانیاں آنے کے بعد آپس میں اختلاف کیا اور یہی لوگ ہیں جن کے لیے عذاب عظیم ہوگا۔" (آل عمران: 105۔102)

استقامت والا اسلام چاہیے۔

23.عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ﷺ قَالَ: قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اقُلْ لِىْ فِىْ الاِسْلَامِ قَوْلًالَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًابَعْدَكَ ؟قَالَ : قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ فَاسْتَقِمْ.

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ ! مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجئے پھر میں آپ ﷺ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔آپ ﷺ نے فرمایا تو کہہ میں ایمان لایا پھر اس پر ڈٹ جا۔ (مسلم:159)

قناعت والا اسلام چاہیے۔

24.عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ .

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اسلام قبول کر لیا اور برابر روزی دیا گیا اور اللہ نے اس کو جو کچھ دیا، اس

یادداشتیں

پراس کوقناعت کی توفیق سے نواز دیا۔ (مسلم: 2426)

اچھا اسلام کھانا کھلانا اور سلام کرنا ہے۔

25. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ : اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ ﷺ : اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟ . قَالَ : تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ.

حضرت عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ایک آدمی نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ فرمایا یہ کہ تم کھانا کھلاؤ اور جس کو پہچانو اس کو بھی اور جس کو نہ پہچانو اس کو بھی الغرض سب کو سلام کرو۔ (بخاری: 12)

اچھے اسلام کی مثالیں

ربّ کائنات کا فرمانبردار ہونا

26. اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور کون ہے جو ابراہیم کے طریقے سے منہ موڑے۔ مگر وہی جس نے خود کو حماقت میں مبتلا کر لیا ہو۔ حالانکہ ہم نے اُس کو دنیا میں چُن لیا تھا اور یقیناً آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا۔ جب اُس کے ربّ نے اُس سے کہا: ''فرماں بردار ہو جا'' تو اُس نے کہا: ''میں ربّ کائنات کا فرماں بردار ہو گیا''۔ (البقرۃ: 130,131)

یک سو مسلمان ہونا۔

27. مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ(67)

''ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ یکسو مسلمان تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔''

(آل عمران: 67)

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا۔

29. وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ

یاداشتیں

حَنِيفاً ط وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيمَ خَلِيلاً (125)

''اور کون دین میں اُس سے اچھا ہوگا جس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا ہو اور وہ نیکی کرنے والا ہو؟ اور اُس نے یک سو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی ہو۔اور ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنالیا تھا۔'' (النساء:125)

اسلام کے لئے دعا

30. رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَاْوِيلِ الْاَحَادِيثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِينَ(101)

''اے میرے ربّ! یقیناً تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا اور تو نے مجھے باتوں کی حقیقت میں سے سکھایا۔اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔'' (یوسف:101)

اسلام لانے سے کیا ملے گا؟

(1) رب کی روشنی ملتی ہے۔

15. اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(22)

''کیا پھر وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا، پھر وہ اپنے ربّ کی طرف سے ایک روشنی پر ہے؟ پھر تباہی ہے اُن لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی نصیحت کے لیے سخت ہوگئے۔یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔'' (الزمر:22)

(2) ہدایت، رحمت اور بشارت ملتی ہے۔

16. وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَابِكَ شَهِيْدًا

یادداشتیں

عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَۃً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ(89)

''اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ انہی میں سے ان پر اُٹھائیں گے اور ان لوگوں پر تمہیں گواہ بنا کر لائیں گے۔اور ہم نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ ہر چیز کی وضاحت کرنے والی ہے۔اور ہدایت، رحمت اور بشارت ہے اطاعت کرنے والوں کے لیے۔'' (النحل:89)

(3) اللہ کا مضبوط سہارا ملتا ہے۔

17.وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْھَہٗٓ اِلَی اللّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰیط وَاِلَی اللّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ(22)

''اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے اور اور وہ نیک ہو تو یقیناً اُس نے ایک مضبوط سہارا تھام لیا۔اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔'' (لقمان: 22)

(4) اسلام سے پہلے کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

18.عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ﷛ قَالَ:قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ:أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَلِمْنَا فِي الْجَاھِلِیَّۃِ ؟ .قَالَ:''مَنْ أَحْسَنَ فِي الاِسْلَامِ لَمْ یُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاھِلِیَّۃِ ، وَمَنْ أَسَاءَ فِي الاِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالآخِرِ''.

حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگے اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم سے ان اعمال پر مواخذہ ہوگا جو ہم سے جاہلیت کے زمانہ میں سرزد ہوئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے سچے دل سے اسلام قبول کرلیا تو اس کا مواخذہ نہیں ہوگا اور جس نے سچے دل سے نہ کیا (بلکہ بظاہر مسلمان اور باطن میں کافر) تو اس سے دورِ جاہلیت اور دورِ اسلام دونوں کے اعمال کے بارے میں مواخذہ ہوگا۔ (مسلم:318)

19.عَنْ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ:''اِذَااَسْلَمَ الْعَبْدُ

یاداشتیں

فَحَسُنَ اِسْلَامُهُ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ زَلَفَهَا،وَكَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ: الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَااِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَااِلَّا اَنْ يَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهَا.

''حضرت ابوسعید خدری نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب (ایک) بندہ مسلمان ہوجائے اور اس کا اسلام عمدہ ہو (یقین وخلوص کے ساتھ ہو) تو اللہ اس کے گناہ کو جو اس نے اس (اسلام لانے) سے پہلے کیا معاف فرمادیتا ہے اور اب اس کے بعد کے لیے بدلہ شروع ہوجاتا ہے (یعنی) ایک نیکی کے عوض دس گناہ سے لے کر سات سو گناہ تک (ثواب) اور ایک برائی کا اسی برائی کے مطابق (بدلہ دیا جاتا ہے) مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس برائی سے بھی درگزر کرے۔ (اور اسے بھی معاف فرمادے۔ یہ بھی اس کے لیے آسان ہے) (بخاری:41)

(5) ہر نیکی کا اجر دس سے سات سو گنا تک ملتا ہے۔

20. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :"اِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُم اِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ، تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا اِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ ، وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا".

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ بنالے (یعنی نفاق اور ریا سے پاک کرلے) تو ہر نیک کام جو وہ کرتا ہے اس کے عوض دس سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر برا کام جو کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے (جتنا کہ اس نے کیا ہے)۔''

(بخاری:42)

اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے والے کے لیے ربّ کے پاس اجر ہے

21. وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ط تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ط

یاداشتیں

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنتُمْ صٰدِقِيْنَ (111) بَلٰى ق مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهٖ ص وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (112)

''اورانہوں نے کہا کہ کوئی شخص جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا جب تک کہ وہ یہودی یا عیسائی نہ ہو۔ یہ اُن کی تمنائیں ہیں۔ کہہ دو کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (111) بلکہ جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا (اسلام لے آیا) اور وہ احسان کرنے والا بھی ہے تو اُس کے لیے اُس کے ربّ کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔'' (البقرہ: 111تا112)

اسلام کی ابتدا اور انتہا

31. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "بَدَأَ الإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ".

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی ابتداء غربت (اجنبیت) سے ہوئی اور پھر یہ حالتِ غربت کی طرف لوٹ آئے گا پس غرباء کے لیے خوشخبری ہو۔'' (مسلم: 372)

یادداشتیں

الایمان

ایمان کیا ہے؟

1.عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ بَارِزًا یَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاہُ رَجُلٌ فَقَالَ : مَا الْاِیْمَانُ ؟ قَالَ : اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَبِلِقَآئِہٖ وَبِرُسُلِہٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ ایمان کسے کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور اس کے فرشتوں کے وجود پر اور اس (اللہ) کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔(بخاری:50)

ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں۔

2.اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاِذَا کَانُوْا مَعَہٗ عَلٰٓی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْھَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَکَ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ج فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْکَ لِبَعْضِ شَاْنِھِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمُ اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(62)

"یقیناً ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں۔اور جب کسی (اجتماعی) کام کے موقع پر اس کے ساتھ ہوں تو وہاں سے نہ جائیں حتیٰ کہ اُس سے اجازت لے لیں۔یقیناً جو لوگ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں، وہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔پھر جب وہ اپنے کسی کام کے لیے تم سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے تم چاہو اجازت دے دو۔اور ایسے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعائے مغفرت کیا کرو۔یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔" (النور:62)

یادداشتیں

ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟

ایمان گھاٹے سے بچانے والا ہے۔

3.وَالْعَصْرِ(1)لا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ(2)لا اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ٥لا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ(3)

"زمانے کی قسم!(1)یقیناً انسان گھاٹے میں ہے۔(2)مگر جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔"(3)　　(العصر:13/43)

ایمان افضل عمل ہے۔

4.عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷛ : أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ : أَیُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِیْلَ : ثُمَّ مَا ذَا ؟ قَالَ : اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ : ثُمَّ مَا ذَا ؟ قَالَ : حَجٌّ مَبْرُوْرٌ .

حضرت ابوہریرہ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا۔" کہا گیا: اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔" کہا گیا: پھر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حج مبرور۔"　　(بخاری:26)

اللہ تعالیٰ سے دوستی ایمان کی بنیاد پر ہو سکتی ہے۔

5.اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ہ ط وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ(257)

"اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے۔وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں۔وہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔یہی آگ میں جانے والے ہیں اور اُس میں ہمیشہ

یادداشتیں

رہنے والے ہیں۔"(257) (البقرہ:257)

6.اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ (68)

"یقیناً لوگوں میں سب سے زیادہ ابراہیم کے قریب وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے۔"(68)

(ال عمران:68)

غلبہ ایمان والوں کے لئے ہے۔

7.وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (139) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ط وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ج وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ (140) لا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (141)

"اور نہ تم ہمت ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔(139) اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو یقیناً ان لوگوں کو بھی تمہارے جیسی چوٹ لگی ہے۔اور یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش کرواتے رہتے ہیں۔اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لے لے اور تم میں سے کچھ کو شہید بنا لے۔اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(140) اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو خالص کر لے اور کافروں کو مٹا دے۔"(141) (آل عمران:139تا141)

ایمان انسان کو جہاد کے لیے تیار کرتا ہے۔

8.عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا اِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ اَنْ اُرْجِعَهٗ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ ، اَوْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ .وَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيَا ،ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيَا ثُمَّ اُقْتَلُ .

یاداشتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلا، اللہ اس کا ضامن ہوگیا۔ (اللہ تعالی فرماتا ہے) اس کو میری ذات پر یقین اور میرے پیغمبروں کی تصدیق نے (اس سرفروشی کے لیے گھر سے) نکالا ہے۔ (میں اس بات کا ضامن ہوں) کہ یا تو اس کو واپس کردوں ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ، یا (شہید ہونے کے بعد) جنت میں داخل کردوں (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) اور اگر میں اپنی امت پر (اس کام کو) دشوار نہ سمجھتا تو لشکر کا ساتھ نہ چھوڑتا اور میری خواہش ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں۔" (بخاری:36)

ایمان والوں کو اللہ ثابت قدم رکھتا ہے۔

9.عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"اِذَا اُقْعِدَ الْمُؤمِنُ فِی قَبْرِهِ اُتِیَ ثُمَّ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَلِکَ قَوْلُهُ :"يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ ءَ امَنُوا بِالْقَولِ الثَّابِتِ ."

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن جب اپنی قبر میں بٹھایا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں وہ شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، تو یہ اللہ کے اس فرمان کی تعبیر ہے "اللہ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں ٹھیک بات یعنی توحید پر مضبوط رکھتا ہے۔"

(بخاری: 1369)

ایمان کے بغیر جنت میں داخلہ ناممکن ہے۔

10.عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهِ لَاتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰی تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰی تَحَابُّوا اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی اَمْرٍ اِذَا اَنْتُمْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَکُمْ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ "اس ذات کی قسم جس کے

یادداشتیں

ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک مومن نہ ہو۔ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو گے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں ایک ایسی چیز کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں کہ جب تم اسے کرو تو تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ (وہ چیز یہ ہے) آپس میں کثرت سے ایک دوسرے کو سلام کرو۔" (مسلم: 194)

کیسا ایمان چاہئے؟

مکمل ایمان چاہیے۔

11. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطَى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ.

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے دشمنی رکھی، اللہ تعالیٰ کے لیے دیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے روک لیا اس نے اپنے ایمان کو مکمل کرلیا (ورنہ اس کا ایمان ناقص ہے)"۔ (ابوداؤد: 4681)

کامیابی کی منازل تک پہنچانے والا ایمان چاہیے۔

12. يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (200)

"اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے سے صبر کا مقابلہ کرو اور ایک دوسرے سے رابطہ قائم رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اُمید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔" (200)

(ال عمران: 200)

اخلاق والا ایمان چاہیے

13. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ.

یادداشتیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا: ''ایمانداروں میں ایمان کے لحاظ سے کامل وہ ہیں جو اخلاق کے لحاظ سے اچھے ہیں۔تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے (حسن سلوک) بہتر ہیں''۔ (ترمذی: 1162)

ایمان کا مزہ

14. عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُوْلًا

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اپنی رضا کا (دل سے) اعلان کر دیا، اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا''۔ (مسلم: 151)

ایمان والے کیسے ہوتے ہیں؟

ایمان کا بدلہ جنت ہے

15. اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (111) اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (112) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113)

''یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے

یادداشتیں

میں خرید لیے ہیں۔وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پھر مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے تورات، انجیل اور قرآن میں۔اور کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اپنا وعدہ پورا کرنے والا ہو؟ پھر خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے۔اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔(111) توبہ کرتے رہنے والے،عبادت کرنے والے،اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے، (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) پھرنے والے،رکوع کرنے والے،سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے، بُرائی سے روکنے والے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے۔اور مومنوں کو خوشخبری دے دو۔(112) نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں زیبا نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دُعا کریں خواہ وہ رشتہ دار(ہی کیوں نہ ہوں)۔اس کے بعد کہ ان پر واضح ہو چکا کہ یقیناً وہ جہنم میں جانے والے لوگ ہیں۔"(113) (توبہ: 111تا113)

16..وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لا اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعاً لا وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ(165)

"اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں کو اس کا شریک بنا لیتے ہیں۔ اُن سے اس طرح محبت کرتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے لیے محبت میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں۔اور کاش وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے کہ یقیناً قوت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں شدید ہے۔" (البقرہ:165)

ایمان والے بھلائیوں میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں۔

17.اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ(57) لا وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ(58) لا وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ(59) لا وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا

یاداشتیں

وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ (60) ۙ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ (61)

''یقیناً وہ لوگ جو اپنے ربّ کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ (57) اور جو لوگ اپنے ربّ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ (58) اور جو کسی کو اپنے ربّ کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ (59) اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل کانپتے ہیں کہ یقیناً وہ اپنے ربّ کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ (60) یہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں اور اُن کے لیے سبقت لے جانے والے ہیں۔'' (61) (المومنون: 57تا61)

ایمان والے جنت کے وارث ہیں۔

18. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (1) ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (2) ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (3) ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ (4) ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (5) ۙ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (6) ۚ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ (7) ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (8) ۙ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (9) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ (10) ۙ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (11)

''یقیناً فلاح پائی ہے ایمان والوں نے۔ (1) وہ لوگ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ (2) اور وہ لوگ جو لغویات سے اعراض کرنے والے ہیں۔ (3) اور وہ جو تزکیہ کے لیے کام کرنے والے ہیں۔ (4) اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (5) سوائے اپنی بیویوں اور اُن عورتوں کے جن کے وہ مالک ہیں۔ پھر یقیناً وہ قابلِ ملامت نہیں۔ (6) پھر جو لوگ اس کے علاوہ کچھ اور ڈھونڈیں تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ (7) اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (8) اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (9) یہی لوگ وارث ہونے والے

خبر نہیں ہے۔(99) اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر لوٹا دیں گے۔" (100)

(آل عمران: 99,100)

ایمان لانے سے کیا ملے گا؟

ایمان کے ساتھ ہر عمل کا ثواب بڑھ جائے گا۔

27. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ؓ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :"مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِیْقًا بِوَعْدِهِ ، فَاِنَّ شِبَعَهُ وَرِیَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِی مِیْزَانِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ اور اس کے وعدہ ثواب کو سچا جانتے ہوئے اللہ کے راستے میں (جہاد کے لیے) گھوڑا پالا تو اس گھوڑے کا کھانا اور اس کا پیشاب ولید سب قیامت کے دن اس کی ترازو میں ہوا اور سب پر اس کو ثواب ملے گا۔ (بخاری: 2853)

ایمان والوں کو کامیابی ملے گی۔

28. اِنَّهٗ کَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (109) ج صلے فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰٓی اَنْسَوْکُمْ ذِکْرِیْ وَکُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَکُوْنَ (110) اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (111)

"یقیناً میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پھر ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔ (109) پھر تم نے ان کا مذاق بنا لیا یہاں تک کہ اس نے تمہیں ہماری یاد بھلا دی۔ اور تم اُن پر ہنستے رہے۔ (110) یقیناً میں نے آج ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ یقیناً وہی کامیاب ہونے والے ہے۔" (111) (المومنون: 111-109)

یاداشتیں

ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ان لوگوں پراللہ تعالیٰ عنقریب رحم کرے گا۔یقیناًاللہ تعالیٰ زبردست ہے،حکمت والا ہے۔(71)مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ تعالیٰ نے ایسے باغات کاوعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اور پاکیزہ رہائش گاہوں کا سدا بہار باغوں میں۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضامندی جوسب سے بڑھ کر ہے۔یہی بڑی کامیابی ہے۔"(72)

(توبہ: 71,72)

ایمان والے رسول اللہ ﷺ سے سب سے بڑھ کرمحبت کرتے ہیں

22.عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ النَّبِیُّ ﷺ :"لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ .

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہ ہوگا جب تک اس کے والد،اوراس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہوجائے۔" (بخاری:15)

ایمان والے ہمسائے اور مہمان کی عزت کرتے ہیں۔

23.عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ :"مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ ، وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیُکْرِمْ جَارَہٗ ، وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کاایمان اللہ تعالیٰ اورروز قیامت پر ہو پس اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا پھر اسے خاموش رہنا چاہیے اور جس شخص کاایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کی عزت کرے اور جس شخص کاایمان اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ہو اسے چاہیے کہ

یادداشتیں

اپنے مہمان کا اکرام کرے۔ (مسلم:173)

ایمان والے بھائی بھائی ہوتے ہیں۔

24. عَنْ اَبِی مُوسَی ﷺ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا" وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ .

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے ساتھ ایک عمارت کے حکم میں ہے کہ ایک دوسرے سے قوت پہنچتی ہے اور آپ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیا۔ (بخاری: 2446)

ایمان والے کافروں کے دوست نہیں ہوتے۔

25. لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (28)

''ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حمایت حاصل نہ ہوگی مگر ایسی حالت میں کہ تم ان سے بچاؤ کرنا چاہتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' (28) (آل عمران:28)

ایمان والے اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہیں۔

26. قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (99) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ (100)

''کہہ دو کہ اے اہل کتاب! کیوں تم ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہو؟ تم اس راستے کے عیب تلاش کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے

یاداشتیں

خبر نہیں ہے۔(99) اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی اطاعت کروگے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر لوٹا دیں گے۔"(100)

(آل عمران: 99,100)

ایمان لانے سے کیا ملے گا؟

ایمان کے ساتھ ہر عمل کا ثواب بڑھ جائے گا۔

27.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَؓ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِیْقًا بِوَعْدِهِ ، فَاِنَّ شِبَعَهُ وَرِیَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِی مِیْزَانِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ پر ایمان کے ساتھ اور اس کے وعدہ ثواب کو سچا جانتے ہوئے اللہ کے راستے میں (جہاد کے لیے) گھوڑا پالا تو اس گھوڑے کا کھانا اور اس کا پیشاب ولید سب قیامت کے دن اس کی ترازو میں ہوا ور سب پر اس کو ثواب ملے گا۔ (بخاری: 2853)

ایمان والوں کو کامیابی ملے گی۔

28.اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ(109) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ(110) اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ(111)

"یقیناً میرے بندوں میں سے ایک گروہ کہتا تھا کہ اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے۔ پھر ہمیں معاف کردے اور ہم پر رحم فرما۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔(109) پھر تم نے ان کا مذاق بنالیا یہاں تک کہ اس نے تمہیں ہماری یاد بھلادی۔ اور تم اُن پر ہنستے رہے۔(110) یقیناً میں نے آج ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ یقیناً وہی کامیاب ہونے والے ہے۔"(111) (المومنون: 111_109)

یادداشتیں

ایمان والوں کو جنت ملے گی۔

29. فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ (8) یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (9)

’’پھر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے اُتارا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ خبر رکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (8) جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو جمع کرے گا، وہ نفع ونقصان کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی برائیاں اُس سے مٹا دے گا۔ اور اُس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اُس میں رہنے والے ہوں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔‘‘ (9) (التغابن: 8,9)

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا لا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ط وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ق لا وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (25)

’’اور خوشخبری دے دو اُن لوگوں کو جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے کہ یقیناً اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی اُن باغوں میں سے اُنہیں کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: ’’یہ تو وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے ہمیں رزق کے طور پر دیئے گئے تھے۔‘‘ اور انہیں ایک دوسرے سے ملتا جلتا رزق دیا جائے گا۔ اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔‘‘ (25) (البقرہ: 25)

30. وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا (124)

یادداشتیں

"اور جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ ایمان لانے والا، پھر یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔" (124)　　(النساء: 124)

ایمان والوں سے ربّ راضی ہو جائے گا۔

31. قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (15) ۚ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16)

"آپ کہہ دو کہ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اُن کے ربّ کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور اُن کے لیے پاک بیویاں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رضامندی ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ (15) وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لائے۔ پھر آپ ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجئے۔" (16)　　(آل عمران: 15,16)

ایمان اور تقویٰ والوں کے لیے نعمتوں بھرے باغات ہوں گے

32. وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (65)

"اور یقیناً اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور کر دیتے اور اُن کو ضرور نعمتوں بھرے باغات میں داخل کرتے۔" (65)

(المائدہ: 65)

ایمان والوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

33. اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

یادداشتیں

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ(63) ۭ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ط لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ(64)

''سن لو! یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (62) وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہتے ہیں۔ (63) ان کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آسکتی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔'' (64) (یونس: 62تا64)

ایمان والوں کو بڑا اجر ملے گا۔

34. اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا(9) ۙ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا(10)

''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ اور وہ بشارت دیتا ہے ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں کہ یقیناً اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔ (9) اور یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔'' (10)

(الاسرآء: 9،10)

کاش لوگ ایمان کا بدلہ جانتے ہوتے!

35. وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ(103) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(104)

''اور یقیناً اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ثواب ملتا وہ زیادہ بہتر تھا۔ کاش وہ جانتے ہوتے! (103) اے ایمان والو! تم ''رَاعِنَا'' نہ کہو بلکہ ''اُنْظُرْنَا'' کہو اور توجہ سے بات کو سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔'' (104) (البقرہ: 103۔104)

یادداشتیں

الاحسان

احسان کیا ہے؟

احسان کا مطلب

1.عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ بَارِزًا یَّوْمًا لِّلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُل... قَالَ: مَا الاِحْسَانُ ؟ قَالَ:"أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ کَاَنَّکَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ یَرَاکَ"..

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا۔۔آپ ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ نہ حاصل ہو تو پھر یہ تو سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔۔" (بخاری:50)

احسن دین کس کا ہے؟

2.وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْناً مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفاً ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا(125)

"اور کون دین میں اُس سے اچھا ہوگا جس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا ہو اور وہ نیکی کرنے والا ہو؟ اور اُس نے یکسو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی ہو۔ اور ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنا لیا تھا۔"(125) (سورہ النساء: 125)

احسان کیوں ضروری ہے؟

اللہ تعالیٰ نے احسان کرنے کا حکم دیا ہے

3.وَابْتَغِ فِیْمَآ اٰتٰکَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَکَ مِنَ الدُّنْیَا وَاَحْسِنْ کَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْکَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ(77)

یادداشتیں

"اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے اُس سے آخرت کا گھر تلاش کرو۔اور دنیا میں سے اپنے حصّے کو نہ بھولو۔اور احسان کروجیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے۔اورزمین میں فساد کے طلب گار نہ بنو۔یقیناً اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"(77) (سورہ القصص:77)

اگرتم احسان کروگے تو اپنے لیے کروگے۔

4. اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا(7)

"اگرتم اچھا کام کروگے تو اپنے لیے اچھا کروگے اوراگرتم بُرا کام کروگے تو وہ بھی اپنے لیے۔ پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تا کہ مسجد میں داخل ہوجائیں جس طرح وہ پہلی باراس میں داخل ہوئے تھے ۔اور تا کہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کردیں۔"(7) (سورہ الاسراء:7)

احسان کرنے سے کیا ملے گا؟

قرآن مجید کی ہدایت ملے گی۔

5. الٓمّٓ (1) ج تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ(2) لا هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ(3)

"ا۔ل۔م۔(1) یہ پُر حکمت کتاب کی آیات ہیں۔(2) ہدایت اوررحمت ہے نیکوکاروں کے لیے۔"(3) (سورہ لقمان:1تا3)

مضبوط سہارا ملے گا۔

6. وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ(22)

"اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے اوراوروہ نیک ہو تو یقیناً اُس نے ایک

یادداشتیں

مضبوط سہارا تھام لیا۔ اور سارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف ہے۔" (22)
(سورہ لقمان: 22)

اللہ تعالیٰ کا ساتھ ملے گا۔

7. اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (128)
"یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور جو نیکی کرنے والے ہیں۔" (128) (سورہ النحل: 128)

8. وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ (69)
"اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اُٹھائیں گے، انہیں ہم ضرور اپنے راستے دکھائیں گے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔" (69)
(سورہ العنکبوت: 69)

اللہ تعالیٰ کی محبت ملے گی۔

9. وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ ج وَاَحْسِنُوْا ج اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (195)
"اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔" (195) (سورہ البقرہ: 195)

10. اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (134)
"اُن لوگوں کے لیے جو خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں۔ اور غصّے کو پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔" (134) (سورہ ال عمران: 134)

11. فَاٰتٰھُمُ اللّٰہُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (148)

یاداشتیں

''پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا اچھا بدلہ بھی۔ اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔'' (148) (سورہ آل عمران: 148)

12. فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (13)

''پھر ان کے اپنے معاہدے کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا۔ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کے ایک بڑے حصے کو وہ بھلا بیٹھے۔ اور تم ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہو گے ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا۔ پھر ان کو معاف کر دو اور ان سے درگزر کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' (13)

(سورہ المائدہ: 13)

13. لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (93)

''ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے اس چیز کے بارے میں جو انہوں نے پہلے کھا لی جب کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور ایمان لائے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور انہوں نے نیک رویہ رکھا۔ اور اللہ تعالیٰ نیک رویہ رکھنے والوں سے محبت کرتا ہے۔'' (93) (سورہ المائدہ: 93)

اللہ سے اجر ملے گا۔

14. مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (112)

یاداشتیں

”بلکہ جس نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا اور وہ احسان کرنے والا بھی ہے تو اُس کے لیے اُس کے ربّ کے پاس اُس کا اجر ہے۔ اور اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“(112) (سورہ البقرہ: 112)

15. اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ(172)

”جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔ ان میں سے جن لوگوں نے نیکی کی اور اللہ تعالیٰ سے ڈر گئے۔ اُن کے لیے اجرِ عظیم ہے۔“(172)

(سورہ ال عمران: 172)

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

16. وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ(115)

”اور صبر کرو۔ پھر یقیناً اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔“(115)

(سورہ ھود: 115)

17. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا (30)

”بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے تو یقیناً ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھے کام کریں۔“(30) (سورہ الکھف: 30)

دنیا میں احسان کرنے والوں کے لیے بھلائی ہے۔

18. قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ(10)

”کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے ربّ سے ڈر جاؤ۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک عمل کیے، اُن کے لیے بھلائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع ہے۔ یقیناً صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا۔“(10) (سورہ الزمر: 10)

یادداشتیں

احسان کا بدلہ کیا ہے؟

احسان کا بدلہ احسان ہے۔

19. هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (60)

’’نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے؟‘‘ (60) (سورہ الرحمٰن: 60)

کوئی احسان کرنے والا ہے تو کوئی ظلم کرنے والا

20. وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ (113)

’’اور ہم نے اُس پر اور اسحٰق پر برکت نازل کی۔ اور اُن دونوں کی نسل میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے بھی۔‘‘ (113) (سورہ الصافات: 113)

یادداشتیں

کفر

کفر کے راستے

ناشکری بھی کفر ہے۔

1. وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (34)

''اور اُس نے تمہیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے اُس سے مانگا۔ اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو، تم انہیں شمار نہیں کر سکتے۔ یقیناً انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔''

(سورہ ابراھیم:34)

طعنہ دینا اور نوحہ کرنا کفر ہے

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ. الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگوں میں دو چیزیں کفر ہیں: (1) نسب میں طعن دینا۔ (2) اور میّت پر نوحہ کرنا۔ (مسلم:227)

مسلمان سے لڑنا کفر ہے۔

3. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ".

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان سے لڑنا کفر ہے۔'' (بخاری:48)

قرآنِ کریم میں شبہ کر کے جھگڑنا کفر ہے۔

4. عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: اَلْمِرَآءُ فِى الْقُرْآنِ كُفْرٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ

یادداشتیں

ﷺ نے فرمایا: ''قرآنِ کریم میں شبہ کرکے جھگڑنا کفر ہے۔''

(سنن ابی داؤد: 4603۔)

کافر کون ہے؟

کافر دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتا ہے۔

5. ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (1)

''پھر بھی جن لوگوں نے انکار کیا وہ (دوسروں کو) اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔''

(الانعام: 1)

کافر عقل سے کام نہیں لیتا۔

6. وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ط صُمٌّ م بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (171)

''اور ان لوگوں کی مثال جنہوں نے انکار کیا اُس شخص کی طرح ہے جو ان جانوروں کو پکارتا ہے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پھر وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔'' (البقرہ: 171)

کافر کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما بنادی گئی ہے۔

7. زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

''یقیناً دنیا کی زندگی کو خوشنما بنادیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا۔ اور وہ اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے ۔ حالانکہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ قیامت کے روز ان کے مقابلے میں اونچے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔'' (البقرہ: 212)

کافر کے لیے دنیا جنت ہے۔

یادداشتیں

8.عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ "اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا مومن کے لیے قیدخانہ ہے اور کافر کے لیے جنت۔" (مسلم:7417)

کافر کے لئے ڈرانا اور نہ ڈرانا برابر ہے۔

9.اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ(6) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ٘ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ(7)

"یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا،اُن کے لیے یکساں ہے خواہ آپ اُنہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(6)اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔
(البقرہ:6,7)

کافر اپنے ربّ پر جھوٹ باندھتا ہے۔

10.عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیِّ قَالَ:بَیْنَمَا اَنَا اَمْشِیْ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ آخِذٌ بِیَدِهٖ،اِذَا عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ: كَیْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِی النَّجْوٰى؟فَقَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ:اِنَّ اللّٰهَ یُدْنِیْ الْمُؤْمِنَ فَیَضَعُ عَلَیْهِ كَنَفَهٗ وَیَسْتُرُهٗ فَیَقُوْلُ:اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟فَیَقُوْلُ:نَعَمْ اَیْ رَبِّ ،حَتّٰی قَرَّرَهٗ بِذُنُوْبِهٖ وَرَاٰی فِیْ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ هَلَكَ،قَالَ:سَتَرْتُهَا عَلَیْكَ فِی الدُّنْیَا، وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْیَوْمَ،فَیُعْطٰی كِتَابَ حَسَنَاتِهٖ ،وَاَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ:﴿هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ﴾

صفوان بن محرز مازنی نے بیان کیا کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے

یادداشتیں

جارہا تھا کہ ایک شخص سامنے آیا اور پوچھا رسول کریم ﷺ آپ نے (قیامت میں اللہ اور بندے کے درمیان ہونے والی) سرگوشی کے بارے کیا سنا ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے نزدیک بلالے گا اور اس پر اپنا پردہ ڈال دے گا اور اسے چھپالے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تجھ کو فلاں گناہ یاد ہے؟ کیا فلاں گناہ تجھ کو یاد ہے؟ وہ مومن کہے گا ہاں، اے میرے پروردگار۔ آخر جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلے گا اور اسے یقین آجائے گا کہ اب وہ ہلاک ہوا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا۔ اور آج بھی تیری مغفرت کرتا ہوں۔ چنانچہ اسے اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی ۔لیکن کافر اور منافق کے متعلق ان پر گواہ (ملائکہ، انبیاء اور تمام جن وانس سب) کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا تھا۔ خبردار ہوجاؤ، ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہوگی۔ ((بخاری: 2441)

کافروں کے دوست طاغوت ہیں۔

11. اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۥ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

"اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا دوست ہے۔ وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی آگ میں جانے والے ہیں اور اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (البقرہ:257)

کافر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

12. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : مَنْ أَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهُ . قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ

یادداشتیں

أَزْوَاجِهِ : إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ : لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَأَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ اِخْتَصَرَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمْرٌو عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنے کو دوست رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو دوست رکھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا آپ ﷺ کی بعض ازواج نے عرض کیا کہ ''مرنا تو ہم بھی پسند نہیں کرتے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ملنے سے موت مراد نہیں ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ایماندار آدمی کو جب موت آتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے یہاں اس کی عزت کی خوشخبری دی جاتی ہے، اس وقت مومن کو کوئی چیز اس سے زیادہ عزیز نہیں ہوتی جو اس کے آگے (اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور اس کی رضا اور جنت کے حصول کے لیے) ہوتی ہے، اس لیے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا خواہش مند ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب کافر کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی سزا کی بشارت دی جاتی ہے، اس وقت کوئی چیز اس کے دل میں اس سے زیادہ ناگوار نہیں ہوتی جو اس کے آگے ہوتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملنے کو ناپسند کرنے لگتا ہے، پس اللہ تعالیٰ بھی اس کے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔'' (بخاری: 6507)

کافر اللہ کی نظر میں۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔

13. إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (55) الَّذِينَ

یادداشتیں

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ (56) فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (57)

''یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(55) جن لوگوں نے تم سے عہد لیا۔ پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں ہیں۔(56) پھر اگر تم انہیں جنگ میں پاؤ تو جوان کے پیچھے ہیں ان کو حواس باختہ کر دو تاکہ وہ سبق لیں''۔(57) (سورہ الانفال:55-57)

کافر دوسروں کو اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

کافر اہل ایمان کی نظر میں

کفر کو ترجیح دینے والے مومنوں کے رفیق نہیں بن سکتے۔

14.يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (23)

''اے ایمان والو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو ترجیح دیں۔ اور تم میں سے جو اُن کو اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔''(23) (سورہ توبہ:23)

اہل ایمان کو کفر میں واپس پلٹایا نہیں جاسکتا

15.عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ : مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَاَنْ يَّكْرَهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ ، كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں یہ پیدا ہو جائیں اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا: اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بن جائیں، دوسرے یہ کہ وہ کسی انسان سے

یاداشتیں

''جس دن انکار کرنے والے اور اس رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان پر برابر کردی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے''۔(42)
(سورہ النساء:42)

کافروں کے لیے ہلاکت ہے۔

20. وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ(8) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ(9) اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ز وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا(10) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ(11) اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ(12)

''اور جن لوگوں نے کفر کیا تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اُن کے اعمال ضائع کردے گا۔(8) یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اُس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال ضائع کردیئے۔(9) کیا پھر یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ پھر وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ اللہ تعالیٰ نے اُن پر تباہی ڈال دی۔ اور کافروں کے لیے بھی ایسے ہی حالات (مقدر) ہیں۔(10) یہ اس وجہ سے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کا حامی و ناصر ہے جو ایمان لائے اور یقیناً کافروں کا کوئی حامی و ناصر نہیں۔(11) یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ مزے لوٹ رہے ہیں اور کھا پی رہے ہیں جس طرح جانور کھا پی رہے ہیں۔ اور آگ اُن لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔''(12)
(سورہ محمد:8-12)

یاداشتیں

کافر فدیے میں زمین بھر سونا دینے کو تیار ہوگا۔

21.عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ:يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ ؟ فَيَقُولُ:نَعَمْ.فَيُقَالُ لَهُ:قَدْ كُنْتَ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ".

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن کافر کولایا جائے گا اوراس سے پوچھا جائے گا کہ تمہارا کیا خیال ہے اگرزمین بھر کر تمہارے پاس سونا ہوتو کیا سب کو(اپنی نجات کے لیے)فدیہ میں دے دوگے؟وہ کہے گا کہ ہاں،تواس وقت اس سے کہا جائے گا کہ تم سے اس سے بہت آسان چیز کا(دنیا میں)مطالبہ کیا گیا تھا۔"　(بخاری: 6538)

کافر زمین سے دوگنا فدیہ دے کر عذاب سے بچنا چاہے گے۔

22.اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعاً وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(36)يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ز وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ(37)

"یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر ان کے لیے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی اس کے ساتھ ہوتا کہ وہ اس کو قیامت کے دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیے میں دے دیں تو یقیناً ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔اوران کے لیے دردناک عذاب ہے۔(36)وہ ارادہ کریں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکل جانے والے نہیں ہیں اوران کے لیے مستقل عذاب ہے۔"(37)　(سورہ المائدہ:36,37)

کافروں پر اللہ تعالیٰ،فرشتوں اورتمام انسانوں کی لعنت ہے۔

23.اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَا تُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (161)لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162)

یاداشتیں

''یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا اور کافر رہتے ہوئے مر گئے، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی۔ (161) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی۔'' (162)

(سورہ البقرہ 162...161)

مال اور اولاد کافروں کے کام نہیں آئے گا۔

24. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (10) لا كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ لا وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (11) قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (12) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (13)

''یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آئیں گے اور یہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ (10) آل فرعون اور ان لوگوں کی طرح جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے گناہوں کے باعث پکڑ لیا اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ (11) آپ انکار کرنے والوں سے کہہ دو کہ عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ (12) یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں ٹکرائے تھے۔ ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔ یقیناً اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔'' (13)

(سورہ آل عمران: 13-10)

یادداشتیں

قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ اطاعت کرنے والے ہوتے۔

25. الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ(1) رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ(2) ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ(3)

"ا۔ل۔ر۔یہ کتاب الٰہی اورصاف صاف بیان کرنے والے قرآن کی آیات ہیں۔(1) بعید نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ تمنا کریں کہ کاش وہ اطاعت کرنے والے ہوتے!(2) چھوڑو انہیں، کھائیں اور فائدے اُٹھائیں اور غافل کیے رکھے انہیں جھوٹی اُمید۔ پھر جلد ہی وہ جان لیں گے۔"(3) (سورہ الحجر: 1¾3)

کافروں کے لیے اللہ تعالیٰ کا طریقۂ کار

26. اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا(77) ط اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا(78) لا كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا(79) لا وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا(80) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا(81) لا كَلَّا ط سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا(82) اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا(83) لا فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا(84) ج

"کیا پھر تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے تو مال اور اولاد ضرور دیئے ہی جاتے رہیں گے؟(77) کیا اُس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا اُس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟(78) ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کے لیے عذاب میں اوراضافہ کریں گے۔(79) اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔(80) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنائے ہیں تاکہ وہ اُن کے مددگار ہوں۔(81) ہرگز نہیں! جلد ہی وہ ان سب کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُن کے مخالف بن جائیں گے۔(82) کیا تو نے دیکھا نہیں کہ یقیناً ہم نے انکار کرنے

یادداشتیں

والوں پر شیاطین بھیج دیئے ہیں جوان کوخوب اُبھار رہے ہیں؟(83) پھر تم ان کے لیے جلدی نہ کرو۔یقیناً ہم اُن کی گنتی پوری کر رہے ہیں۔"(84) (سورہ مریم:84-77)

کافروں کے لیے عذاب کو ہٹانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

27. سَالَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ(1)لا لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ(2)

"مانگنے والے نے واقع ہونے والا عذاب مانگا ہے۔(1) انکار کرنے والوں کے لیے کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں۔"(2) (سورہ المعارج:2-1)

اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا علم ہو جائے تو وہ جنت سے ناامید نہ ہو۔

28. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ:"لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ ، وَلَوْ يَعْلَمُ الكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مومن کو اس سزا اور عذاب کا (کما حقہ) علم ہو جائے جو اللہ کے ہاں (نافرمانوں کے لئے) ہے تو اس کی جنت کی کوئی امید نہ کرے اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا صحیح علم ہو جائے جو اللہ کے پاس ہے تو اس کی جنت سے کوئی ناامید نہ ہو۔" (مسلم:6979)

کفر کا خطرہ

فتنوں کے دور میں انسان صبح مومن ہوگا اور شام کو کافر ۔

29. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ:"بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ. يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا.أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا.يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ"اُن فتنوں کے ظاہر ہونے سے پہلے جلد جلد نیک اعمال کرلو جو اندھیری رات کی طرح چھا جائیں گے۔صبح آدمی ایمان والا ہوگا اور شام کو کافر یا شام کو ایمان والا ہوگا اور صبح کافر اور دنیوی نفع کی خاطر اپنا دین بیچ ڈالے گا۔" (مسلم:313)

یادداشتیں

شرک

شرک کیا ہے؟

شرک سب سے بڑا گناہ ہے ۔

1.عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷛ قَالَ : سَاَلْتُ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : اَیُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ ؟ قَالَ : اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَکَ قُلْتُ : اِنَّ ذٰلِکَ لَعَظِیْمٌ قُلْتُ : ثُمَّ اَیٌّ ؟ قَالَ : وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَکَ تَخَافُ اَنْ یَّطْعَمَ مَعَکَ قُلْتُ : ثُمَّ اَیٌّ ؟ قَالَ : اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَةَ جَارِکَ

''عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو برابر ٹھہراؤ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہی تم کو پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ تو واقعی سب سے بڑا گناہ ہے۔ پھر اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تم اپنی اولاد کو اس خوف سے مار ڈالو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائیں گے۔ میں نے پوچھا: اور اس کے بعد؟ فرمایا: یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرو'' (صحیح بخاری: 4477)

شرک کے راستے

اللہ کے ساتھ کسی کو پکارنا شرک ہے ۔

2.عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ﷛ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : یَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! اَیُّ الذَّنْبِ اَکْبَرُ عِنْدَ اللهِ ؟ قَالَ : اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَکَ

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ ! سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ فرمایا: ''تو کسی کو اللہ تعالیٰ جیسا سمجھ کر پکارے حالانکہ اس (اللہ تعالیٰ) نے تجھے پیدا کیا''۔ (صحیح بخاری: 6861)

غیر اللہ کی قسم کھانا شرک ہے۔

یاداشتیں

3. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَحْلِفُ: لَا، وَالْكَعْبَةِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: "مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ".

"ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو کعبہ کی قسم کھاتے سنا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی قسم نہیں کھانی چاہیے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ جو غیر اللہ کی قسم کھائے بے شک اس نے شرک کیا۔" (الترمذی: 1535)

شرک کیسا گناہ ہے؟

شرک کبیرہ گناہ ہے۔

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: "اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: "الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ".

حضرت ابوھریرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سات گناہوں سے جو تباہ کر نے والے ہیں بچتے رہو صحابہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ وہ کون سے گناہ ہیں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، کسی کی ناحق جان لینا کہ جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا لڑائی سے بھاگ جانا پاک دامن بھولی بھالی ایمان والی عورتوں پر تہمت لگانا۔ (البخاری: 2766)

5. عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ ثَلَاثًا أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ".

"ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بڑے سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور ماں باپ کو ستانا (ان کی نافرمانی کرنا) اور جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی گواہی دینا۔ تین بار یہی فرمایا یا یوں فرمایا اور جھوٹ بولنا برابر بار بار آپ یہی فرماتے رہے

یادداشتیں

یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کہ کاش آپ خاموش ہو رہتے۔" (البخاری:6919)

شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

6.وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ(13) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ط اِلَيَّ الْمَصِيْرُ(14) وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ لا فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(15)

"اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُس کو نصیحت کر رہا تھا۔اے میرے چھوٹے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(13) اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے معاملے میں وصیت کی۔اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُسے اٹھایا اور دو سال اُس کا دودھ چھڑانے میں، کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی۔میری طرف پلٹنا ہے۔(14) اور اگر وہ دونوں تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو کسی ایسے کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں۔پھر اُن دونوں کی اطاعت نہ کرنا اور دنیا میں اُن دونوں کے ساتھ معروف طریقے سے برتاؤ کرتے رہنا۔اور پیروی اُس کے راستے کی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا۔پھر میری طرف تم نے پلٹنا ہے۔پھر میں تمہیں بتادوں گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے۔(15) (لقمان: 13تا15)

شرک اللہ کی نظر میں کیسا جرم ہے؟

انسانوں کا شرک کرنا اللہ تعالیٰ کو تکلیف دیتا ہے۔

7.عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:"لَاأَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّهُ يُشْرَكُ بِهِ،وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ،ثُمَّ هُوَ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ".

یاداشتیں

''ابوموسی اشعری نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا کوئی شخص بھی یا کوئی چیز بھی تکلیف برداشت کرنے ولی جو اسے کسی چیز کو سن کر ہوئی ہو اللہ سے زیادہ نہیں ہے لوگ اس کے لیے اولاد ٹھہراتے ہیں اور وہ انہیں تندرستی دیتا ہے بلکہ انہیں بھی روزی دیتا ہے۔

(بخاری:6099)

شرک نہ کرنا بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

8.حَقُّ اللہِ عَلَی عِبَادِہٖ اَنْ یَّعْبُدُوْہُ وَلَا یُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَی اللہِ اَنْ لَّا یُعَذِّبَھُمْ

''اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ بندے اسی کی عبادت کریں اور کسی چیز کو بھی اس کا شریک نہ بنائیں۔ بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر یہ ہے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کریں تب وہ انہیں عذاب نہ دے۔'' (بخاری: 6500)

اللہ تعالیٰ شرک کا گناہ کبھی معاف نہیں کرے گا۔

9.اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ج وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا(48)

''یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے لیکن اس کے علاوہ وہ جس کو چاہے وہ بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو اس نے بڑے گناہ والی بات اور بہتان طرازی کی۔''

(النساء:48)

10.اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا(116)

''اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ جس کے لیے چاہے گا معاف کر دے گا۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو وہ یقیناً دور کی گمراہی میں کھو گیا۔'' (النساء:116)

یادداشتیں

5

اللہ تعالیٰ نے انسان سے شرک نہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

11. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ''اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا: لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ: أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي، فَأَبَيْتَ اِلَّا الشِّرْكَ''.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ قیامت کے دن اس شخص سے پوچھے گا جسے دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا گیا ہوگا اگر دنیا میں تمہاری کوئی چیز ہوتی تو کیا تو اس عذاب سے نجات پانے کے لیے اسے بدلے میں دے سکتا تھا؟ وہ شخص کہے گا جی ہاں، اللہ تعالی اس پر فرمائے گا جب تو آدم کی پیٹھ میں تھا تو میں نے تجھے اس سے بھی معمولی چیز کا مطالبہ کیا تھا (روز ازل میں) کہ میرا کسی کو شریک نہ ٹھہرانا لیکن (جب تو دنیا میں آیا) اسی شرک کا عمل اختیار کیا۔'' (البخاری:3334)

شرک نہ کرنے والے۔

12. قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا (1) ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا (2)

''کہہ دو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ یقیناً جنوں کے ایک گروہ نے غور سے سنا۔ پھر اُنہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے۔(1) جو ہدایت کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ پھر ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں کریں گے۔''(2) (الجن: 1,2)

شرک کرنے والے

شرک کرنے والے اپنے شرک کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ کو ٹھہراتے ہیں۔

13. سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

یاداشتیں

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ط اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (148) قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ج فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ (149)

''جن لوگوں نے شرک کیا وہ عنقریب کہیں گے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔اسی طرح اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔پوچھو کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے؟ پھر تم اُسے ہمارے لیے نکال لاؤ۔تم گمان کے سوا کسی اور چیز کی پیروی نہیں کرتے اور تم محض قیاس آرائیاں کرتے ہو۔(148) کہہ دو: ''پہنچنے والی حجت تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔''(149)

(الانعام: 148,149)

شرک کا انجام

اللہ تعالیٰ شرک کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہیں۔

14.عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى : أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِیْ ،تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''میں شریکوں میں سب سے زیادہ شرک سے بے پرواہ ہوں۔جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں اس نے میرے ساتھ غیر کو شریک کیا تو میں اس کو اور اس کے شریک کو چھوڑ دیتا ہوں۔'' (صحیح مسلم: 7475)

اللہ تعالیٰ نے شرک کرنے والے پر جنت حرام کر دی ہے۔

15. لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (72)

یاداشتیں

’’یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابنِ مریم ہی ہے حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا ربّ بھی ہے اور تمہارا ربّ بھی۔یقیناً جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا تو اُس پر اللہ تعالیٰ نے یقیناً جنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔‘‘(72)

(سورہ المائدہ:72)

شرک کرنے والا دوزخ میں داخل ہوگا۔

16.عَنْ جَابِرٍ ؓ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ،مَا الْمُوجِبَتَانِ؟فَقَالَ:"مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ.وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ"۔

’’حضرت جابر ؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ جنت اور دوزخ کو واجب کرنے والی چیز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔‘‘ (صحیح مسلم:269)

شرک نہ کرنے والا جنت میں جائے گا۔

17.عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؓ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:"أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَأَخْبَرَنِي۔أَوْ قَالَ بَشَّرَنِي۔أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ .فَقُلْتُ: وَ إِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ؟قَالَ:وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ".

ابوذر غفاری ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس میرے رب کا ایک فرشتہ آیا۔اس نے مجھے خبر دی،یا آپ نے یہ فرمایا کہ اس نے مجھے خوش خبری دی کہ میری امت میں سے جو کوئی اس حال میں مرے کہ اللہ تعالی کے ساتھ اس نے کوئی شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔اس پر میں نے پوچھا اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو،تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں اگر چہ زنا کیا ہو اگر چہ چوری کی ہو۔

یادداشتیں

(صحیح بخاری؛ 1237)

18.عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِا للّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ" وَقُلْتُ أَنَا: وَمَنْ مَا تَ لَا يُشْرِكُ بِا للّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ".

"عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس حالت میں مرے کہ کسی کو اللہ کا شریک ٹھہراتا تھا تو وہ جہنم میں جائے گا اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو اس حال میں مرا کہ اللہ کا کوئی شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں جائے گا۔" (بخاری: 1238)

انسان نے شرک نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے زمین بھر گناہ بھی معاف کردے گا۔

19.عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ: يَا بْنَ آدَمَ! إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! اگر تو مجھ سے دنیا بھر کے گناہ ساتھ لے کر ملے مگر میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں دنیا بھر کی بخشش کے ساتھ تجھ سے ملوں گا"۔ (ترمذی: 3540)

انبیاء کی دعوت

20. قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (64) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (65) هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (66) مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا

یادداشتیں

ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)

"آپ کہہ دیں کہ اے اہلِ کتاب! آؤ ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا ربّ نہ بنائے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کہہ دیں کہ تم گواہ ہو جاؤ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔(64) اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟ جب کہ تورات اور انجیل اُس کے بعد ہی نازل کی گئیں۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟(65) ہاں! تم وہ لوگ ہو جنہوں نے اس بات کے بارے میں جھگڑا کیا جس کا تمہیں کچھ علم تھا۔ پھر تم ایسی بات کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (66) ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ یکسو مسلمان تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔"(67) (ال عمران: 64تا67)

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ بناؤ۔

21. وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا (36)

"اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ بناؤ

(النساء:36)

رسول اللہ ﷺ کا حکم

رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے شرک نہ کرنے کی بیعت لی۔

22. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ :اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَحَولَهُ عِصَابَةٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ :"بَايِعُوْنِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَاتَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُوا

یادداشتیں

فِي مَعْرُوفٍ، فَمَنْ وَفَى مَنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ،وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ،اِنْشَاءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ عَا قَبَهُ،فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ .

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ کسی نفس کو بے گناہ قتل کرو گے جس کو اللہ نے قتل کرنا حرام کیا ہے۔ پس تم میں سے جو وعدہ وفا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اسے سزا دی جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہو گی اور جس نے ان میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا اور اس نے اسے پردہ میں رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے چاہے تو اسے معاف کردے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔ (مسلم:1709)

رسول اللہ ﷺ کی وصیت

23.عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : لَا تُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا وَّاِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ

''حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر، خواہ تجھے مار ڈالا جائے اور جلا دیا جائے''۔

(مسند احمد: 238/5)

یادداشتیں

نفاق

منافق کون ہے؟

دورُخا شخص ہے۔

1.عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ :" اِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُوالْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَأْتِیْ هٰٓؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ ".

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بدترین شخص دورُخا ہے۔ کسی کے سامنے اس کا ایک رخ ہوتا ہے اور دوسرے کے سامنے دوسرا رخ برتتا ہے۔'' (بخاری: 7179)

اللہ کی کتاب اور اس کے رسول سے کنّی کتراتا ہے۔

2.اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِهٖ ط وَ یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا (60) وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا (61)

''کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا؟ وہ ارادہ رکھتے ہیں کہ طاغوت کے پاس فیصلہ کروانے جائیں حالانکہ یقیناً انہیں اس کا انکار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور شیطان ارادہ رکھتا ہے کہ ان کو بہکا کر دُور کی گمراہی میں ڈال دے۔ (60) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ تعالیٰ کی اُتاری ہوئی کتاب کی طرف اور اس رسول کی طرف تو تم منافقین کو دیکھتے ہو کہ وہ تم سے کنّی کتراتے ہیں۔'' (61)

(سورہ النساء: 16,06)

منافق بکری کی طرح ہے۔

یادداشتیں

3.عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہے کبھی اس ریوڑ میں چرتی ہے اور کبھی اس میں۔ (مسلم:7043)

4.اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ (1) ۚ اِتَّخَذُوْۤا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (2) ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَفْقَهُوْنَ (3) وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ کَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَةٍ عَلَیْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ (4) وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ (5) سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ (6) هُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَفْقَهُوْنَ (7) یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَی الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ (8) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (9) وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ (10) وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (11)

یادداشتیں

’’جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اُس کے رسول ہو۔ اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافقین جھوٹے ہیں۔ (1) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں۔ یقیناً بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (2) یہ اس وجہ سے کہ یہ لوگ ایمان لائے، پھر اُنہوں نے کفر کیا تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ پھر وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ (3) اور جب تم اُنہیں دیکھو گے تو اُن کے جسم تمہیں اچھے لگیں گے۔ اور اگر وہ بات کریں تو تم اُن کی بات سنتے رہ جاؤ۔ گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ وہ دشمن ہیں۔ پھر اُن سے چوکنے رہو۔ اللہ تعالیٰ اُن کو ہلاک کرے! کدھر سے وہ بہکائے جا رہے ہیں؟ (4) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ! اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کرے، وہ اپنا سر جھٹکتے ہیں اور تم اُنہیں دیکھتے ہو بڑے متکبر بنتے ہوئے (آنے سے) روکتے ہیں۔ (5) اُن کے لیے برابر ہے تم اُن کے لیے مغفرت کی دُعا کرو یا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (6) وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس ہیں اُن پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں لیکن منافق سمجھتے نہیں ہیں۔ (7) وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ لوٹے تو عزت والا اُس سے ذلیل کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور اُس کے رسول کے لیے ہے اور ایمان والوں کے لیے ہے مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔ (8) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ کریں۔ اور جو لوگ ایسا کریں تو وہی نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (9) اور خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ پھر وہ کہے: ’’اے میرے ربّ! تو نے مجھے قریب کی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ پھر میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔‘‘ (10) حالانکہ اللہ تعالیٰ ہرگز کسی جان کو مہلت

یادداشتیں

نہیں دیتا جب اُس کی مقرر مدت آ جائے۔ اور اللہ تعالیٰ خبر رکھنے والا ہے اُس کی جو تم عمل کرتے ہو۔"(11) (سورہ المنفقون: 13/11)

منافق کی نشانیاں

منافق کی تین نشانیاں

5. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: "آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں (1) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (2) جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے (3) اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

(مسلم: 211، بخاری: 2682)

منافقوں کی پہچان

6. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا (137) بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (138) الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (139) وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا (140) الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (141) اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

یاداشتیں

قَلِیْلًا (142) مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَا اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا (143)

''یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، ایسا نہیں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ان کو معاف کردے اور نہ وہ ان کو سیدھا راستہ دکھائے گا۔(137) آپ منافقوں کو خوشخبری دے دیں کہ یقیناً ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔(138) وہ منافق جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ حالانکہ یقیناً عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔(139) اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں تم پر حکم نازل کردیا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا جارہا ہے اور ان کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہوجائیں ورنہ یقیناً تم بھی ان ہی کی طرح ہوگے۔یقین جانو اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔(140) جو تمہارے معاملے میں انتظار کرتے رہتے ہیں۔پھر اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری فتح ہو تو کہتے ہیں:''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' اور اگر کافروں کے لیے کوئی حصہ ہو تو ان سے کہتے ہیں:''کیا ہم تم پر غالب ہونے والے نہ تھے؟ پھر بھی ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچایا۔'' پھر اللہ تعالیٰ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔اور اللہ تعالیٰ کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کی ہرگز کوئی سبیل نہیں بنائے گا۔(141) یقیناً منافق اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دیتے ہیں اور وہ انہیں دھوکہ دینے والا ہے۔اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی اور کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔وہ لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔(142) وہ درمیان میں ڈانواڈول ہیں، نہ اِن کی طرف ہیں نہ اُن کی طرف۔اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردیتا ہے پھر آپ اس کے لیے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔''(143)

(سورہ النساء: 137تا143)

قرآن مجید سے اچھا تعلق نہیں رکھتا

یاداشتیں

7.عَنْ أَبِیْ مُوْسَی الأَشْعَرِیِّ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ :مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَایَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَۃِ لَارِیْحَ لَھَاوَطَعْمُھَاحُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّیْحَانَۃِ رِیْھَاطَیِّبٌ وَطَعْمُھَامُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَایَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ الْحَنْظَلَۃِ لَیْسَ لَھَارِیْحٌ وَطَعْمُھَا مُرٌّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کے قرآن پڑھنے کی مثال ترنج کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو پاکیزہ اور ذائقہ خوشگوار ہےاورقرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال اس کھجور کی طرح ہے جس میں خوشبو نہیں لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہے۔ اور منافق کے قرآن پڑھنے کی مثال ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہے اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے اور منافق کے قرآن نہ پڑھنے کی مثال حنظلہ کی طرح ہے کہ جس میں خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

(مسلم: 1860، بخاری: 5059)

منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔

8.اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ نَصِیْرًا(145) لا اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰہِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ط وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا(146)

”یقیناً منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ اوران کے لیے آپ ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ (145) مگر وہ لوگ جوتوبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑلیں اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرلیں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اجرِ عظیم عطا کرے گا۔“ (146)

(سورہ النساء: 146۔145)

منافقوں کے لیے عذاب ہے۔

یاداشتیں

9. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا (70)لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا (71) اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ط اِنَّهٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (72)لا لِّیُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِکِیْنَ وَالْمُشْرِکٰتِ وَیَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (73)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور سیدھی بات کیا کرو۔(70) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔(71) یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اُسے اُٹھالیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور جاہل تھا۔(72) تا کہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔''(73)
(سورہ الاحزاب: 73-70)

منافقوں سے کیسا برتاؤ کریں؟

منافقوں پر سختی کرو۔

10. یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ط وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ (9)

''اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور اُن پر سختی کرو۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔''(9) (سورہ التحریم: 9)

11. یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ط وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط

یادداشتیں

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (73) يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا (72) لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (73)

”اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور اُن سے سختی سے پیش آؤ۔ اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔(73) وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا حالانکہ تحقیق انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے۔ اور اپنے اسلام کے بعد انہوں نے کفر کیا ہے۔ اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا جو انہیں حاصل نہ ہو سکی۔ اور انہوں نے انتقام نہیں لیا مگر اس بات کا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے ان کو اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا۔“(74) (سورہ توبہ: 74_73)